جلسہ سالانہ پر اعلان نکاح کے بارہ میں ایک ہدایت

(فرمودہ ۲۶- دسمبر ۱۹۵۲ء)

یہ کوئی علیحدہ خطبہ نکاح نہیں بلکہ اس خطبہ جمعہ کا حصہ ہے جس سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کے نکاح کا اعلان فرمایا جو سیدہ امۃ السمیع صاحبہ بنت حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کے ساتھ بعوض ایک ہزار روپیہ مہر قرار پایا تھا۔ نیز حضور نے سیدہ آنسہ بنت حضرت پیر محمد اسحٰق صاحب کے نکاح کا بھی اعلان فرمایا جو محترم قاضی محمود شوکت صاحب ابن قاضی محمد حنیف صاحب سے تین ہزار روپیہ مہر پر قرار پایا تھا۔ ان نکاحوں کے بعد حضور نے خطبہ جمعہ میں نکاحوں سے متعلق مندرجہ ذیل فقرات ارشاد فرمائے۔ جو اس مجموعہ کی نسبت سے یہاں درج کر دیئے گئے ہیں۔

حضور نے فرمایا :

کئی اور دوستوں کی بھی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اس موقع پر مجھ سے نکاح پڑھوائیں۔ ان کی اصل غرض تو یہ ہوتی ہے کہ مرکزی جماعت کے لوگ دعا میں شریک ہو جائیں لیکن ساتھ ہی وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ دو دفعہ آنے کی بجائے اب جلسہ سالانہ پر آئے ہیں تو ساتھ ہی نکاح بھی پڑھوالیں۔ اس غرض کے لئے بیسیوں لوگ اپنی شادیاں ملتوی کر دیتے ہیں ایسے دوستوں کی خواہش ہوگی کہ میں ان کے نکاح کا اعلان کردوں۔ لیکن چونکہ نکاحوں کے اعلان پر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ لگ جاتا ہے اور جلسہ سالانہ کے پروگرام کو اتنی دیر تک روکا نہیں جاسکتا اس لئے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ ۲۸ دسمبر کو مغرب اور عشاء کے درمیان نکاحوں کا اعلان کردیا جائے۔

سو دوست یاد رکھیں کہ ۲۸ دسمبر کی شام اور عشاء کے درمیان نکاحوں کا اعلان کردیا جائے گا جو دوست مجھ سے نکاح پڑھوانا چاہتے ہیں وہ اپنے اپنے کاغذات تیار رکھیں اور ۲۸ دسمبر کو جمع کر کے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں پہنچادیں۔

میں آج نکاحوں کا اعلان کردیتا لیکن ایجاب و قبول میں اتنا وقت لگ جاتا کہ نہ صرف خطبہ اور نماز کے لئے وقت نہ بچتا بلکہ جلسہ کا کچھ وقت بھی اس میں صرف ہو جاتا اس لئے میں نے نکاحوں کا اعلان نہیں کیا۔ ایک دو اعلانات ہوتے تو میں انہیں ان نکاحوں کے اعلانات کے ساتھ شامل کرلیتا۔

ایسے موقع پر وقت نہایت قیمتی ہوتا ہے اور تھوڑا ہوتا ہے اس لئے ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ اس سے ہم زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

(الفضل ۱۸ جنوری ۱۹۵۳ء صفحہ ۲)